میں وضو کیسے کروں؟

تصویر کے ساتھ وضو کی کیفیت کا بیان، نیز اس عظیم عبادت سے متعلق بعض اہم نکات۔

میں وضو کیسے کروں؟

تصویر کے ساتھ وضو کی کیفیت کا بیان' نیز اس
عظیم عبادت سے متعلق بعض اہم نکات۔

مرکز أصول
OsoulCenter
www.osoulcenter.com

ⓗ جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالربوة ، ١٤٤٥ هـ

مركز أصول

سلسلة يومي الأول في الإسلام (١): كيف أتوضأ: شرح مصور لكيفية الوضوء مع وقفات مع هذه الشعيرة العظيمة باللغة الأردية. / مركز اصول - ط ١. .- الرياض ، ١٤٤٥ هـ

٤٨ ص ؛ ١٤.٨ x ٢١ سم

رقم الإيداع: ١٤٤٥/٢٥٠٩١

ردمك: ٠-٦٤-٨٤٣٨-٦٠٣-٩٧٨

مرکز أصول
Osoul Center
www.osoulcenter.com

- اس نسخے کو مرکز نے تیار اور ڈیزائن کیا ہے۔
- مرکز اس نسخے کے طبع و نشر کی اجازت دیتا ہے، بشرطیکہ کہ ماخذ کی جانب اشارہ کر دیا جائے اور نص میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔
- طبع کرنے کی صورت میں مرکز کے متعین کردہ اعلی طباعتی معیاروں کی پابندی لازمی ہوگی۔

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمہ

سب تعریفیں اللہ کے لئے لائق وسزاوار ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور درود و سلام نازل ہو ہمارے نبی محمد ﷺ پر، ان کی آل پر اور ان کے تمام صحابہ پر' اما بعد:

اسلام طہارت وپاکیزگی کا دین ہے' جسم' کپڑا اور جگہ کو تمام قسم کی غلاظتوں سے پاک رکھنا اور نفوس کو ہر قسم کے گناہ' خسیس اخلاق واطوار اور برے ارادوں سے پاک رکھنا (اس دین کا حصہ ہے)۔

اللہ تعالی نے مسلمان کے لیے بہت سے حالات میں طہارت کو مشروع قرار دیا ہے' مثال کے طور پر نماز میں جو کہ اسلام کا ستون اور بندہ اور رب کے درمیان ایک عظیم رابطہ ہے۔

اس کی عظمت کے پیش نظر اللہ تعالی نے اس کے لیے بہت سے مقدمات مشروع ٹھہرائے جیسے اذان، بہترین لباس زیب تن کرنا اور وضو' غسل اور تیمم کے ذریعہ طہارت حاصل کرنا۔

ارشاد ربانی ہے: (اے ایمان والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منھ کو، اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھو لو، اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرلو، ہاں اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی حاجت ضروری سے فارغ ہو کر آیا ہو، یا تم عورتوں سے ملے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کرلو، اسے اپنے چہروں پر اور ہاتھوں پر مل لو، اللہ تعالیٰ تم پر کسی قسم کی تنگی ڈالنا نہیں چاہتا بلکہ اس کا ارادہ تمہیں پاک کرنے کا اور تمہیں اپنی بھرپور نعمت دینے کا ہے، تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو)۔ [سورہ المائدۃ: ٦]۔

ابوہریرہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایسے شخص کی نماز قبول نہیں کرتا، جسے وضو کی ضرورت ہو،یہاں تک کہ وہ وضو کرلے"۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضو کی بہت سی فضیلتیں ہیں' وضو نصف ایمان ہے' اس کے ذریعہ اللہ تعالی گناہوں کو معاف کرتا اور درجات بلند فرماتا ہے' وہ جنت کا راستہ ہے' قیامت کے دن مسلمان کے لیے نور کا باعث ہوگا' اس کے ذریعہ شیطان کی گرہیں کھلتی ہیں' وہ قیامت کے دن اس امت کی نشانی ہوگا' اس امت کے لوگ قیامت کے دن وضو کے اثر سے روشن چہروں اور سفید چمکدار ہاتھ پاؤں کے ساتھ آئیں گے"۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب مسلمان یا مومن بندہ وضو کرتا ہے، چنانچہ وہ اپنا چہرہ دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کے چہرے سے وہ تمام خطائیں نکل جاتی ہیں جن کی طرف اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا، پھر جب وہ اپنے ہاتھوں کو دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا (فرمایا:) پانی کے آخری قطرے کے ساتھ اس کے ہاتھوں سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جن کو اس کے ہاتھوں نے پکڑا تھا اور جب اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو پانی کے ساتھ یا پانی کے آخری قطرے کے ساتھ وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جن کی طرف اس کے پیر چل کر گئے تھے،یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک ہو کر نکل آتا ہے۔" اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "میری امت کے لوگ قیامت کے دن وضو کے اثر سے روشن چہروں اور سفید چمکدار ہاتھ پاؤں کے ساتھ آئیں گے" اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	موضوع	
11	اسلام میں طہارت	1
13	نماز کے لیے مطلوب طہارت	2
17	عورت کے خاص احکام ومسائل	3
19	قضائے حاجت کے آداب	4
23	میں وضو کیسے کروں؟	5
34	غسل جنابت کا طریقہ	6
35	طہارت کی بعض خاص حالات	7
40	تشخیصی سوالات	8

اسلام میں طہارت:

اسلام میں طہارت کی بڑی قدر وقیمت ہے' وہ صرف پانی سے حسی طہارت حاصل کرنے پر محصور نہیں ہے' بلکہ اس کا معنی ہے: ہر قسم کی غلاظت اور گندگی سے پاکی حاصل کرنا' خواہ معنوی طور پر ہو یا حسی طور پر۔

معنوی طہارت کا مطلب یہ ہے کہ دل اللہ تعالی کے ساتھ شرک' باطل اور بے بنیاد عقائد سے خالی ہو, نیز یہ کہ تمام برے اخلاق جیسے حقد وحسد' مسلمانوں کے تئیں بد گمانی' کینہ کپٹ' بخیلی اور خیانت وغیرہ سے بھی پاک وصاف ہو۔

رہی بات حسی طہارت کی تو اس سے مراد حسی نجاست سے پاکی حاصل کرنا ہے یا ایسی صفت سے پاکی حاصل کرنا ہے جو بعض عبادتوں کی انجام دہی میں حائل ہو' جیسے نماز کی ادائیگی میں' اس صفت کو اسلام میں «حدث» سے موسوم کیا جاتا ہے' اور یہ اگر یہ حدث (اصغر) ہو تو وضو سے یا تیمم سے زائل ہو جاتا ہے اور اگر یہ حدث اکبر ہو تو غسل سے یا تیمم کے ذریعہ زائل ہو سکتا ہے۔

نماز کے لیے مطلوب طہارت:

نماز بندہ اور اس کے رب کے درمیان سرگوشی کا ذریعہ ہے' اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ جب اپنے رب کے روبرو کھڑا ہو تو عمدہ ترین ہیئت اور سب سے افضل حالت میں ہو' یعنی طہارت وپاکیزگی اور خشوع وخضوع سے لیس ہو' یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالی نے مسلمان پر یہ واجب کیا ہے کہ جب وہ نماز کا ارادہ کرے اپنی ذات' اپنے کپڑے اور نماز کی جگہ پر موجود ہر قسم کی غلاظت اور ناپاکی سے پاکی حاصل کرلے۔

وہ چیزیں جن سے نمازی کا پاک وصاف ہونا ضروری ہے:

نمازی پر واجب ہے کہ نماز سے پہلے حدث اکبر' حدث اصغر اور ہر طرح کی ناپاکی سے پاک ہو' جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

حدث: ایک ایسی معنوی صفت ہے جو جسم کو لاحق ہوتی ہے اور نماز کی ادائیگی میں حائل ہوتی ہے' اس کی دو قسمیں ہیں:

١ حدث اصغر: اس کی وجہ پیشاب' پاخانہ یا ریاح کا خارج ہونا ہے' اسی طرح نیند بھی اس کا سبب ہے' یہ حدث وضو سے دور کیا جا سکتا ہے۔

٢ حدث اکبر: جسے جنابت سے موسوم کیا جاتا ہے' اس کی وجہ جماع یا منی کا خروج ہوتا ہے' یہ حدث غسل کے ذریعہ اور پورے جسم پر پانی ڈالنے سے دور ہوجاتا ہے۔

رہی بات دیگر نجاست کی تو اس سے مراد مادی غلاظت ہے جیسے پیشاب' پاخانہ اور بہایا ہوا خون' اسے زائل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے پانی سے دھویا جائے یہاں تک کہ وہ زائل ہوجائے۔

چنانچہ پیشاب کا خارج ہونا حدث کہلاتا ہے لیکن پیشاب بذات خود ایک نجاست ہے۔

نمازی پر واجب ہے کہ وہ ہر قسم کے حدث اور نجاست سے پاک وصاف ہو:

- چنانچہ اگر اسے حدث اصغر لاحق ہو تو وضو کرے۔
- اور اگر حدث اکبر لاحق ہو تو غسل کرے۔

اسی طرح نمازی پر یہ بھی واجب ہے کہ مادی نجاستوں سے تین چیزوں کو پاک وصاف رکھے:

عورت کے خاص احکام ومسائل:

طہارت کے احکام ومسائل میں عورت بھی مرد ہی کی طرح ہے' البتہ اللہ تعالی نے اسے یہ امتیاز بخشا ہے کہ اسے حیض آتا ہے' وہ حمل سے ہوتی اور بچے جنتی ہے' یہ اللہ تعالی کی حکمت ہے' تاکہ روئے زمین پر انسانی نسل کی افزائش برقرار رہے۔ شریعت نے اس کی جسمانی اور نفسیاتی ساخت کا پاس ولحاظ رکھا ہے' چنانچہ حیض اور نفاس (یہ وہ خون ہے جو عورت کے ساتھ خاص ہے یہ حمل سے رحم کے خالی ہونے کے بعد نکلتا ہے) کی حالت میں اس سے نماز کی فرضیت ساقط کر دی ہے' چنانچہ ان دو حالتوں میں پاکی حاصل کرنا اور نماز پڑھنا عورت پر واجب نہیں ہے' بلکہ حیض اور نفاس ختم ہونے کے بعد ہی اس پر غسل کرنا واجب ہے۔

اگر عورت نے اپنے بالوں کی چوٹی کر رکھی ہو تو ان چوٹیوں کو جنابت' یا حیض یا نفاس کی بنا پر غسل کرنے کے لیے کھولنا ضروری نہیں' بشرطیکہ پانی سر تک اور سارے بالوں تک پہنچ جائے۔

قضائے حاجت کے آداب:

اسلام نے مسلمان کی پوری زندگی کو منظم کر دیا ہے، تاکہ اس کی زندگی چوپایوں کی زندگی سے بہت مختلف اور معیاری ہو، یہاں تک کہ ایسے معاملات میں بھی جن کا تصور بھی وہ شخص نہیں کر سکتا جو اسلام سے نا آشنا ہو، مثال کے طور پر قضائے حاجت کے آداب جس کی ہر انسان کو ضرورت پڑتی ہے۔

اسلام میں قضائے حاجت کے بعض آداب:

- بیت الخلاء (قضائے حاجت کی جگہ جیسے آج کل واش روم) میں داخل ہوتے ہوئے پہلے اپنے بائیں پاؤں کو بڑھائے اور درج ذیل ماثور دعا پڑھے: «اے اللہ! میں ناپاک جنّوں اور جنّیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں»۔

- بیت الخلاء سے نکلتے ہوئے پہلے اپنے دائیں پاؤں کو بڑھائے اور یہ دعا پڑھے: «تیری بخشش کا طلبگار ہوں»۔

- قضائے حاجب کے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرے اور نہ ہی پشت' اور اگر کھلی جگہ میں ہو تو یہ حکم زیادہ مؤکد ہوجاتا ہے۔

- قضائے حاجت کے وقت لوگوں کی نگاہوں سے ستر پوشی کرے' خواہ بند جگہ میں ہو یا کھلی جگہ پر۔

- لوگوں کے راستوں پر یا ایسی جگہوں پر قضائے حاجت نہ کرے جہاں لوگ بیٹھتے ہوں یا جہاں قضائے حاجت کرنا لوگوں کے لیے باعث اذیت ہو۔

- ٹھہرے ہوئے پانی میں قضائے حاجت نہ کرے۔

- جانوروں کے بل اور پناہ گاہوں میں قضائے حاجت نہ کرے۔

- اس بات کو پورا پاس ولحاظ رکھے کہ اس کے کپڑے یا جسم پر پیشاب کے چھینٹے نہ پڑیں۔

استنجا (یعنی پیشاب اور پاخانہ نکلنے کی جگہ کو پانی سے دھونا) کرتے ہوقت بائیں ہاتھ کا استعمال کرے، اور اسی طرح استجمار (یعنی پیشاب اور پاخانہ نکلنے کی جگہ کو پتھر اور ٹیشو وغیرہ سے پوچھنا) کے وقت بھی۔

صرف استنجا پر اکتفا کرنا اور اسی طرح صرف استجمار پر اکتفا کرنا بھی جائز ہے، نیز ایک ساتھ دونوں عمل کرنا بھی جائز ہے جو کہ اسلام کی آسانی کا مظہر ہے۔

اسلام مسلمان کو ذاتی صفائی ستھرائی پر دھیان دینے، مثلاً قضاے حاجت کے بعد دونوں ہاتھوں کو دھونے اور ان کو پانی اور دست یاب پاک کرنے والی چیزوں کے ذریعے صاف کرنے پر توجہ دلاتا ہے۔

ہم وضو کیسے کریں؟

وضو کی کیفیت کی باتصویر عملی شرح

وضو سے پہلے درج ذیل باتوں کو جان لینا ضروری ہے :

- نیت کے بغیر وضو نہیں ہوتا، اخلاص کے بغیر وضو نہیں ہوتا اور نیت کا محل دل ہے، زبان نہیں۔

- اعضاے وضو کے درمیان ترتیب مطلوب ہے۔ اسی طرح اعضاے وضو کو دھونے اور ان کا مسح کرنے کا کام لگاتار ہونا چاہیے۔ نہ تو ایک عضو کی جگہ پر اس سے پہلے دوسرے عضو کو دھویا یا اس کا مسح کیا جائے گا اور نہ ایک عضو کے بعد دوسرے عضو کو دھونے یا اس کا مسح کرنے میں دیر کی جائے گی۔

بارکوڈ اسکین کرکے وضو کی کیفیت سے متعلق مکمل تعلیمی مواد کو دیکھیں۔

١ **نیت:** ہمیں وضو کی نیت (یعنی: دل سے ارادہ کریں، بغیر الفاظ نکالے ہوئے) کرنی چاہیے جس کا مقصدہ حدث وغیرہ کو دور کرنا ہے، کیوں کہ نیت کے بغیر وضو درست نہیں، جیسے کوئی عبادت کی نیت کے بغیر اپنے اعضائے جسم کو دھوئے، نیز ہمارے اوپر واجب ہے کہ ہم اس عمل کو خالص اللہ تعالی کی رضا کے لیے انجام دیں۔

٢ **تسمیہ:** وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا مشروع ہے، چنانچہ ہم اپنے وضو کا آغاز «بسم اللہ» سے کریں، پھر منہ کی صفائی کے لئے اگر میسر ہو تو مسواک کریں۔

٣

دونوں ہتھیلیوں کو دھوئیں: دونوں ہتھیلیوں کو تین دفعہ کلائیوں تک دھوئیں، انگلیوں کے پور سے ہاتھ کی کلائی تک دھوئیں۔

٤

کلی کریں، ناک میں پانی چڑھائیں اور ناک سے پانی نکالیں:

- کلی کرنے سے مقصود: منہ میں پانی ڈالنا، اسے منہ کے اندر ہلانا اور پھر پھینک دینا ہے۔

- ناک میں پانی ڈالنے کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ میں پانی لے کر سانس کے ذریعہ اسے ناک میں کھینچیں۔

- ناک صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی مدد سے سانس کے ذریعہ ناک سے پانی نکالیں۔

- سنت یہ ہے کہ اگر روزہ سے نہ ہو تو کلی کرنے اور ناک صاف کرنے میں مبالغہ سے کام لے۔

- کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈال کر ناک جھاڑنے کے دو طریقے ہیں :

- دونوں کام ایک ساتھ کرنا: ایک چلو پانی لے' آدھا پانی سے کلی کرے' اور آدھا پانی سے ناک صاف کرے' ایسا تین دفعہ تین چلو پانی لے کر کریں۔
- دونوں کام الگ الگ کرنا: بایں طور کہ کلی کرنے کے لیے ایک چلو پانی لیں اور ناک صاف کرنے کے لیے دوسرا چلو پانی لیں' ایسا تین دفعہ کریں۔

۵

چہرہ دھونا: لمبائی میں چہرے کی حد سر کے بال اگنے کی جگہ سے ٹھڈی کے آخری حصے تک ہے اور چوڑائی میں دونوں کانوں کے درمیان کا حصہ ہے۔

چہرے میں موجود ہر بال کو دھونا واجب ہے۔ جیسے داڑھی کے ہلکے بال، مونچھ، پلکیں بھوئیں اور نچلے ہونٹ کے نیچے اگنے والے بال۔

٦

ہاتھوں کو دھونا: پہلے دائیں ہاتھ کو دھوئیں گے، اس کا آغاز انگلیوں کے کناروں سے کریں گے اور دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کرکے انگلیوں کا خلال کریں گے، پھر کہنی تک پانی پہنچائیں گے' اسی طرح بائیں ہاتھ کو بھی دھوئیں گے۔

۷

سر کا مسح: اپنے ہاتھوں کو نئے پانی سے تر کریں گے، اپنے بھیگے ہوئے ہاتھوں کو سر کے اگلے حصہ میں رکھ کر گدی تک لے جائیں گے، پھر انھیں وہیں واپس لے آئیں گے جہاں سے آغاز کیا تھا' سر کی تحدید کے سلسلے میں گنجے اور بال والے کے بیچ کوئی فرق نہیں ہے۔

۸

کانوں کا مسح: سر کا مسح کرنے کے بعد ہاتھ میں جو پانی رہ جائے اسی سے کانوں کا مسح کریں' کانوں کا مسح یوں کریں کہ انگشت شہادت سے کانوں کے اندرونی حصہ کا مسح کریں اور انگوٹھے سے کانوں کے باہری حصے کا' اس طرح ہم کان کے ظاہری وباطنی دونوں حصوں کا مسح کر سکیں گے۔

کانوں سمیت سر کا مسح صرف ایک ہی بار کیا جائے گا۔

۹

پاؤں دھونا: پہلے دائیں پاؤں کو دھوئیں گے٬ انگلیوں کے کنارے سے ٹخنے (اس سے مراد پاؤں اور پنڈلی کے درمیان دونوں کنارے پر ابھری ہوئی ہڈی ہے) تک دھوئیں گے٬ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں گے٬ ایڑی (پاؤں کے پچھلے حصہ) اور پاؤں کے بالائی حصہ کو دھونے کا خاص اہتمام کریں گے٬ پھر دائیں پاؤں کی طرح ہی بائیں پاؤں کو بھی دھوئیں گے۔

١٠

ذکر اور دعا: وضو سے فارغ ہونے کے بعد درج ذیل دعا پڑھنا مسنون ہے:

«أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ». (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اوراس کے رسول ہیں۔)

نیز یہ اضافہ بھی کر سکتا ہے:

«اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ». (اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنا اور مجھے بہت پاک صاف رہنے والوں میں سے بنا۔)

یا پھر یہ دعا پڑھے:

«سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ». (اے اللہ! پاک ہے تو اپنی تعریفوں سمیت۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی برحق معبود نہیں ہے، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔)

تنبیہات:

١. کانوں سمیت سر کا صرف ایک دفعہ مسح کرے' لیکن وضو کے دیگر تمام اعمال تین دفعہ دہرائے' یہ درجہ کمال ہے' یا دو دفعہ کرے یا صرف ایک دفعہ کرے جو کہ واجب ہے۔

٢. وضو کے اعضاء میں ترتیب بحال رکھنا مطلوب ہے' چنانچہ کسی عضو کو دوسرے عضو پر مقدم کرنا درست نہیں۔

٣. اسی طرح اعضائے وضو کو پے درپے دھونا بھی مطلوب ہے' اس لیے ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف منتقل ہونے میں تاخیر کرنا بھی درست نہیں۔

غسل جنابت کا طریقہ:

غسل جنابت کی دو شکل ہے: واجب اور کامل، واجب شکل کا طریقہ حسب ذیل ہے:

۱ حدث اکبر کو دور کرنے کی نیت دل سے کریں۔

۲ کلی کرنے اور ناک صاف کرنے کے ساتھ پورے جسم پر پانی ڈالیں۔

کامل غسل جنابت کا طریقہ یہ ہے کہ غسل کرنے میں واجب اور مستحب طریقہ دونوں پر عمل کیا جائے، جو کہ حسب ذیل ہے:

۱ دونوں ہتھیلیوں کو دھوئیں۔

۲ شرم گاہ پر پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ سے اسے دھوئیں۔

۳ کامل وضو کریں، البتہ دونوں پاؤں کو غسل سے فارغ ہونے کے بعد بھی دھو سکتے ہیں۔

۴ تین مرتبہ سر کو دھوئیں۔

۵ اگر عورت نے اپنے بالوں کی چوٹی کر رکھی ہو تو ان چوٹیوں کو غسل جنابت، یا حیض یا نفاس کے بعد غسل کرنے کے لیے کھولنا ضروری نہیں، بشرطیکہ پانی سر تک اور سارے بالوں تک پہنچ جائے۔

۶ جسم کے دائیں حصہ کو پوری طرح دھوئیں۔

۷ پھر بائیں حصہ کو بھی پوری طرح دھوئیں۔

طہارت کی بعض خاص حالات:

تیمّم کا بیان:

اسلام میں آسانی کا ایک مظہر یہ بھی ہے کہ اگر مسلمان آسانی کے ساتھ وضو یا غسل کے لیے پانی نہ حاصل کر سکتا ہو تو اسلام نے اسے پانی کے قائم مقام دوسرے اختیارات دیے ہیں، مثلا وہ سفر میں ہو اور اس کے پاس اتنا ہی پانی ہو جو صرف پینے بھر کا ہو اور پانی کی عدم موجودگی یا گرانی قیمت کی وجہ سے پانی کو خریدنے سے بھی قاصر ہو،

یا کسی بیماری کی وجہ سے پانی استعمال کرنے سے قاصر ہو اور کوئی شخص موجود نہ ہو جس کی مدد سے وہ وضو کر سکے، یا سخت ٹھنڈ ہو جس میں وضو کرنا باعث مضرت ہو یا دوسری وجوہات پائی جاتی ہوں، تو ایسی صورت میں تیمم کرنا مشروع ہے: جس کا مطلب ہے پاکی کے لیے مٹی کا استعمال کرنا۔

ہم کیسے تیمم کریں؟

دل سے تیمم کی نیت کریں، پھر اپنے ہاتھوں سے مٹی پر ایک دفعہ ماریں، پھر دونوں ہاتھوں سے پورے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کا مسح کریں۔

حدث اصغر اور حدث اکبر دونوں سے تیمم کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے، تیمم کرنے کے بعد یہ جائز ہے کہ ہم وہ تمام عبادتیں انجام دیں جن کے لیے طہارت شرط ہے، اگر ہمیں پانی مل جائے یا ہم پانی استعمال کرنے کے قابل ہوجائیں تو تیمم باطل ہوجائے گا اور ہمارے اوپر طہارت کے لیے پانی کا استعمال کرنا واجب ہو جائے گا۔

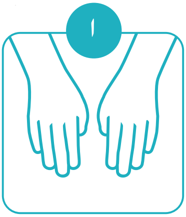

کپڑے یا چمڑے کے موزوں پر مسح:

اگر ایک مسلمان نے کپڑے یا چمڑے کا موزہ پہن رکھا ہو تو یہ واجب نہیں کہ وضو کرتے وقت انہیں نکالے، بلکہ یہ کافی ہوگا کہ ہاتھ بھگو کر موزوں کے بالائی حصے پر مسح کرے، لیکن شرط یہ ہے کہ طہارت کی حالت میں موزہ پہنا ہو، یعنی ایسے وضو کے بعد جس میں اپنے پاؤں کو دھویا ہو، اگر ایسا نہ کیا ہو تو موزے نکال کر پاؤں کو دھونا واجب ہے۔

مقیم کے لیے جائز ہے کہ ایک دن اور ایک رات تک مسح کرتا رہے، لیکن مسافر کے لیے تین دن اور تین رات تک مسح کرنے کی اجازت ہے۔

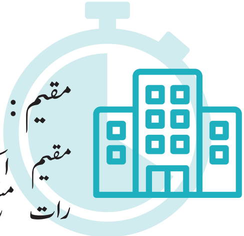

مقیم:

مقیم ایک دن ایک رات مسح کرے گا۔

مسافر:

مسافر تین دن تین رات مسح کرے گا۔

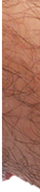

پلاسٹر یا پٹی پر مسح کرنا:

پلاسٹر سے مراد وہ پٹی ہے جس کے ذریعہ ٹوٹے ہوئے یا زخمی حصہ کو باندھا جاتا ہے' اگر یہ پٹی وضو کے کسی عضو میں ہو تو مشروع یہ ہے کہ بھیگے ہاتھ سے وضو کے درمیان اس پٹی پر مسح کرے' یہاں تک کہ پٹی کی حاجت ختم ہو جائے' اور یہ شرط نہیں کہ طہارت کے بعد ہی یہ پٹی لگائی گئی ہو۔

اگر اس عضو کا کوئی حصہ ظاہر ہو اور اسے دھونے سے نقصان کا خدشہ نہ ہو تو اس حصہ کو دھوئے اور باقی حصہ پر مسح کرے جو پٹی سے چھپا ہو۔

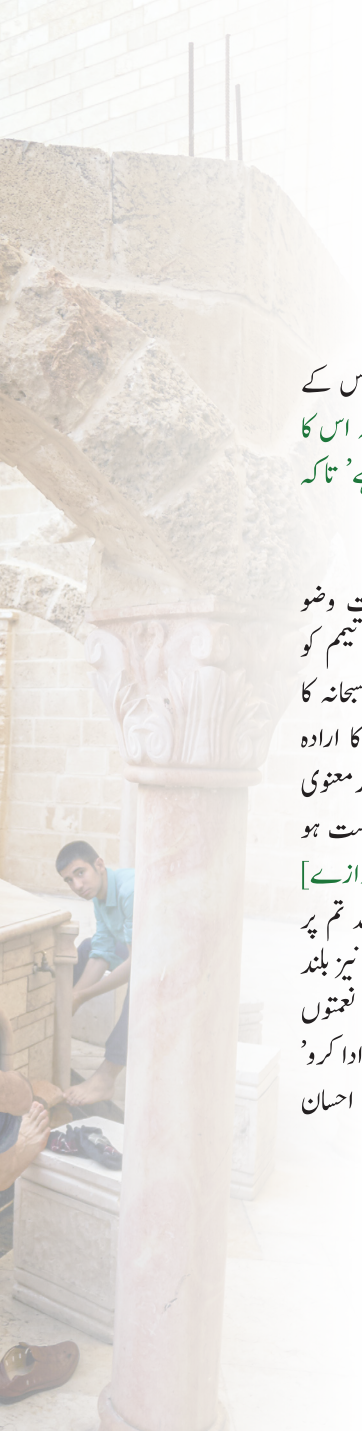

خاتمہ:

اللہ تعالی نے جس آیت میں وضو، غسل اور تیمم کا حکم دیا، اس کے اخیر میں فرمایا: «اللہ تعالی تم پر کسی قسم کی تنگی ڈالنا نہیں چاہتا بلکہ اس کا ارادہ تمہیں پاک کرنے کا اور تمہیں اپنی بھرپور نعمت دینے کا ہے، تاکہ تم شکر ادا کرتے رہو»۔ [سورۃ المائدۃ: ٦]

یعنی کہ: اللہ تعالی نے تمہارے اوپر نماز کی ادائیگی کے وقت وضو کو، جنابت کے وقت غسل کو اور تیمم کے اسباب پائے جانے پر تیمم کو اس لیے واجب نہیں کیا کہ [تم پر کسی قسم کی تنگی ڈالے]، اللہ سبحانہ کا ارادہ تمہیں مشقت اور پریشانی میں ڈالنے کا نہیں ہے، بلکہ اس کا ارادہ تمہیں پاک کرنے کا ہے۔ یعنی: تمہارے نفوس کو ہر قسم کی حسی اور معنوی نجاست سے پاک کرنے کا، اور نفوس میں جو غلاظت اور گناہ پیوست ہو چکا ہے، اسے زائل کرنے کا، [تاکہ تمہیں بھرپور نعمتوں سے نوازے] یعنی: اس کے ذریعہ اللہ تعالی یہ بھی چاہتا ہے کہ اے مومنو! اللہ تم پر اپنی نعمتیں مکمل کردے اپنے مشروع کردہ آسان احکام کے ساتھ، نیز بلند اخلاق وآداب اور عظیم وجلیل تکلیفات کے ذریعہ، تاکہ تم اس کی نعمتوں پر، اس کے فضل واحسان اور اس کے احکام وشرائع پر اس کا شکریہ ادا کرو، کیوں کہ تم جب تم اس کا شکر ادا کروگے تو وہ تمہیں مزید اپنے احسان وانعام سے نوازے گا۔

واللہ اعلم، وصلی اللہ وسلم وبارک علی عبدہ ونبیہ محمد۔

تشخیصی سوالات

۱ (صحیح) یا (غلط) کا نشان لگائیں:

- ☐ اسلام میں طہارت کپڑا' جسم اور جگہ میں محصور ہے
- ☐ وضو کے ذریعہ ممکن ہے کہ بندہ ان گناہوں سے پاک ہو جائے جن کا ارتکاب اس نے آنکھوں' ہاتھ یا پاؤں سے کیا ہو
- ☐ حائضہ عورت سے روزہ ساقط ہوجاتا ہے اور نماز ساقط نہیں ہوتی
- ☐ منہ میں پانی کو حرکت دینے' پھر کلی کرکے پانی پھینکنے کا نام استنشاق ہے
- ☐ ایک ہی چلو پانی سے ایک ساتھ کلی کرنا اور ناک صاف کرنا جائز نہیں ہے
- ☐ چہرہ دھونے کے لیے لازم نہیں کہ اپنی پیشانی بھی دھوئے
- ☐ عام غلطیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وضو کرنے والا وضو میں اپنی ایڑی دھونا بھول جائے
- ☐ غسل جنابت کی واجبی شکل یہ ہے کہ کلی کرنے اور ناک صاف کرنے کے بعد پورے بدن پر پانی ڈالے
- ☐ حدث اصغر سے تیمم کرنے کا طریقہ حدث اکبر سے تیمم کرنے کے طریقہ سے مختلف ہے
- ☐ موزوں پر مسح کرنے کے لیے شرط ہے کہ طہارت کی حالت میں انہیں پہنا ہو
- ☐ پٹی اور پلاسٹر پر مسح کرنا جائز ہے یہاں تک کہ حاجت ختم ہوجائے

۲ نماز کے لیے وضو کے واجب ہونے کی ایک دلیل ذکر کریں؟

....

....

....

٣ اگر کوئی مسلمان بھول کر بغیر وضو کے نماز پڑھ لے تو اس کی نماز:

☐ صحیح ہوگی ☐ باطل ہوگی

٤ منتخب کریں:

١. جن حالات میں طہارت واجب ہے انہی میں سے ہے

☐ روزہ ☐ نماز ☐ اللہ تعالیٰ کا ذکر

٢. پیشاب پاخانہ کی جگہ کو پتھر یا ٹیشو سے صاف کرنے کا نام ہے

☐ استنجاء ☐ استجمار ☐ استنثار

٥ وضو کی تین فضیلتیں ذکر کریں؟

....

....

٦ مکمل کریں:

١. مسلمان پر واجب ہے کہ نماز سے قبل .... اور ....
سے طہارت حاصل کرے۔

٢. قضائے حاجت کے آداب ....

٣. ہم وضو کا آغاز یہ کہہ کر کرتے ہیں: .... اس کے بعد اگر میسر ہو
تو منہ صاف کرنے کے لیے .... کا استعمال کرتے ہیں۔

٤. مقیم کے لیے موزے پر مسح کرنے کی مدت ....
اور مسافر کے لیے .... ہے۔

تشخیصی سوالات

۷ اسلام حسی اور معنوی دونوں طہارت کی تعلیم دیتا ہے' دونوں کی ایک ایک مثال ذکر کریں۔

....

....

....

....

....

....

۸ نجاست کیا ہے؟

....

....

....

۹ استنشاق اور استنثار میں کیا فرق ہے؟

....

....

....

۱۰ کیا تمہیں وضو کے بعد کی دعا یاد ہے؟ دعا لکھو:

....

....

....

۱۱ مستحب غسل کا مکمل طریقہ ذکر کرو؟

۱۲ نماز کا وقت ہوجائے اور وضو کے لیے پانی نہ ملے تو کیا کرے؟

وضو
ایک بڑا اسلامی شعار

کوئی مسلمان اس سے نا آشنا نہیں کہ وضو اسلام کا ایک عظیم القدر شعار اور گناہوں سے پاکی حاصل کرنے کا کارگر وسیلہ ہے' قیامت کے دن وضو کے اثر سے مسلمانوں کے ہاتھ پاؤں چمک رہے ہوں گے' وضو کے بغیر مستطیع مومن کی نماز درست نہیں ہوتی' یہی وجہ ہے کہ وضو ان عظیم ترین مسائل میں سے ہے جن کو سیکھنے اور سکھانے کا مومن خصوصی اہتمام کرتا ہے۔

اس کتابچہ میں ہم نے طہارت اور وضو کا طریقہ بیان کرنے کی پوری کوشش کی ہے' اس کتابچہ کے ساتھ جو بصری مواد (visual material) فراہم کیا گیا ہے' اس کے ذریعہ آپ وضو کا طریقہ دیکھ کر بھی سیکھ سکتے ہیں۔

يجوز
1:32 / 7:17

مرکز أصول
OsoulCenter
www.osoulcenter.com

GUIDE TO ISLAM
اسلام کے بارے میں مزید
معلومات کے لیے

OSOUL STORE
اس کتاب اور دیگر کتابوں کو متعدد زبانوں
میں ڈاؤنلوڈ کرنے کے لیے

Chat in your language
اسلام کے بارے میں مختلف زبانوں
میں مکالمہ

کوئی مسلمان اس سے نا آشنا نہیں کہ وضو اسلام کا ایک عظیم القدر شعار اور گناہوں سے پاکی حاصل کرنے کا کارگر وسیلہ ہے' قیامت کے دن وضو کے اثر سے مسلمانوں کے ہاتھ پاؤں چمک رہے ہوں گے' وضو کے بغیر مستطیع مومن کی نماز درست نہیں ہوتی' یہی وجہ ہے کہ وضو ان عظیم ترین مسائل میں سے ہے جن کو سیکھنے اور سکھانے کا مومن خصوصی اہتمام کرتا ہے۔

اس کتابچہ میں ہم نے طہارت اور وضو کا طریقہ بیان کرنے کی پوری کوشش کی ہے' اس کتابچہ کے ساتھ جو بصری مواد (visual material) فراہم کیا گیا ہے' اس کے ذریعہ آپ وضو کا طریقہ دیکھ کر بھی سیکھ سکتے ہیں۔

osoulcenter

www.osoulcenter.com

International Organization for Standardization ISO 9001

جائزة السبيعي للتميز في العمل الخيري

اس کتاب کو اور دیگر کتابوں کو اوسول اسٹور سے ڈاؤنلوڈ کرنے کے لیے :

OSOUL STORE

osoulstore.com